

اطلاع یہ کتاب جامع فقہی دینی میں مالک طبع سے اور شہر بنارس میں مولف سے مفتی ہے \*

بِعَوْنِہٖ تَعَالٰی

الحمد للہ کہ درین ایام سینت الیام کتاب ہدایت منساب

مستثنیٰ بہ

# حقی وہابی کی پہچان

از تصانیف عالم باعمل فاضل ہمیشہ جناب مولانا

مولوی محمد شہید الدین احمد صاحب ہمد مولوی

تھیا سوئیک کالجٹ اسکول بنارس

ساکن مسدہ حیت گنج شہر بنارس

جے اینڈ سنسٹر پریس چوڑیوالان دہلی

س ۱۹۱۷ء



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ. وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ  
 کی نیکی پر ہیزگاروں کے واسطے ہے۔ اور وہ دو سلام اُس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کے  
 آل و اصحاب سب پر ہو۔

بعد حمد و نعت کترین محمد شہید الدین احمد عفی عنہ بناری حنفی نقشبندی جناب مولانا  
**فضل رحمن صاحب** مرحوم و مغفور کا ادنیٰ مرید عرض کرتا ہوں کہ جب میں نے دیکھا کہ مسلمانوں  
 میں بڑا فساد پڑ رہا ہے۔ لوگ پکے اور سچے حنفی کو وہابی کہتے ہیں۔ اُن کی صورت سے نفرت کرتے  
 ہیں۔ جہاں تک ہو سکتا ہے اُن کو اذیت پہنچاتے ہیں۔ حق و باطل پر غور نہیں کرتے۔ کھوٹا کھرا نہیں  
 پرکھتے۔ جن نے کہا کو اکان نے کیا۔ کان کو نہیں دیکھتے۔ کوئے کے نیچے دوڑتے ہیں بقول  
 ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے ✓ پڑیں پتھر سمجھ پر ایسے ہم سمجھے تو کیا سمجھے  
 اب میں حنفی وہابی کی پہچان تفصیل... کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو سمجھ دے تاکہ  
 راہ راست اختیار کریں۔ گمراہی سے بچیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں تہتر فرقے ہوں گے اُن میں سے  
 ایک فرقہ جنتی اور بہتر فرقے جہنمی ہوں گے۔ غالب

ہفتادو دو طریق حنہ کے عدد سے ہیں اپنا ہے وہ طریق کہ باہر حد سے ہیں

طرہ : ہے کہ ہر فرقہ اپنے تئیں جنتی۔ دوسروں کو جہنمی سمجھتا ہے۔ اسی سے آپس میں لڑا کرتے  
 ہیں۔ دین اور دنیا دونوں کھوتے ہیں۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتی فرقے کی  
 پہچان بتادی ہے کہ جہنمی میں اور میرے اصحاب ہیں۔

پس جس کا عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے اصحاب کے قول و فعل کے موافق



وہ جتنی ہے چنانچہ جناب امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے جتنے قول و فعل ہیں اکثر قرآن شریف اور حدیث شریف کے موافق ہیں۔ ایسا نا اگر کوئی مسئلہ امام صاحب نے اجتہاد سے فرمایا تو اُس کے بارے میں صاف فرمادیا اُنتر کو اَقْبَلْ لِي بِخَبَرِ النَّاسِ سَوَّلْ ترجمہ جو میری بات ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف پاد چھوڑ دو۔ ایسے سچے امام کے صدقے ہائے۔ اللہ تعالیٰ اُن کو عمل قرآن شریف اور عمل حدیث شریف اور مسئلہ اجتہادی سب پر ضرور اجر عظیم عطا فرمائے گا۔ **مثنوی**

حق اس طرح کے ہیں ہم لوگ ہم کو اوروں کا سا نہیں بنے روگ

پانے میں جب کلام خیر انام پھر نہیں مانتے کسی کا کلام

امام صاحب نے اُنتر کو اَقْبَلْ لِي بِخَبَرِ الرَّسُولِ اس وجہ سے فرمایا کہ اُس وقت حدیثیں کیا بتائیں ایک جگہ جمع نہ تھیں۔ ائمہ حدیث ایک ایک حدیث سیکڑوں کوں جا جا کر راوی سے لائے۔ اُن کی جھاکشی کی بدولت آج ہم کو ہزاروں حدیثیں ایک جگہ ملتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن سب جات حدیث کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین **فرد**

کیا تجھے کہوں حدیث کیا ہے ڈروا نہ درج مصطفیٰ ہے

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو نے کے رہنے والے۔ امام شافعی۔ امام مالک۔ امام احمد حنبل رحمہم اللہ سے پہلے امام ہوئے۔ آپ اللہ تعالیٰ سے بہت ڈرتے تھے۔ بڑے عابد۔ زاہد۔ اور عارف باللہ تھے۔ آپ کی ریاضت۔ خلوت۔ مجاہدہ۔ مشاہدہ۔ خارج از بیان ہے۔ فرماتے تھے مجھ کو شرم آتی ہے جب کوئی میرا وصفت حد سے زیادہ بیان کرتا ہو۔ آپ کا زہد اس وجہ بڑھا تھا کہ یزید بن میسرہ آپ کو بیت المال سوچتا تھا۔ آپ نے انکار کیا۔ اُس نے بنیٰ کوڑے پٹوائے۔ آپ نے مار کھالی مگر بیت المال کا عہدہ قبول نہ فرمایا۔ جزا ہم اللہ۔ بغداد کے خلیفہ نے آپ کو قاضی کا عہدہ دینا چاہا آپ نے اس خوف سے قبول نہ فرمایا کہ اگر کوئی فیصلہ بھولے سے غلط ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دوں گا۔ آپ کم سخن و ائم الشکرت تھے۔

وہاب اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ اس نام کا نہ کوئی عامی نہ عالم نہ امام گذرا۔ البتہ ایک شخص محمد نام عبد الوہاب کا یشاعر میں شہر نجد کا رہنے والا امام احمد حنبل رضی اللہ عنہ کا مقلد تھا۔ اُس نے سند بارہوی میں کتبہ مغلطہ کے مصلووں پر اعتراض کیا تھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے



زمانے میں ایک مسئلے کا جواب شافعی مسئلے کیلئے دیا گیا۔ وہی مسئلہ چاہیے۔ اسپر بڑی جنگ ہوئی بہت  
لوگ قتل ہوئے۔ تب مدینہ منورہ گیا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر پر گنبد کو  
اقترا من کیا۔ اور مسجد نبوی پر یہ اعتراض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کچی تھی۔ لہٰذا  
خاک پر آپ کے قدم مبارک اور سجدے پر سے تھے۔ اُسکے مقابلے میں سنگ مرمر کی کیا حقیقت ہے  
سابقہ دستور بنا دو۔ اسپر جنگ ہوئی۔ جانبین کے بہت آدمی مارے گئے۔ محمد ابن عبدالوہاب بخد باگ گیا  
وہیں سنہ ۲۰۰ھ میں چھ ہجری میں مر گیا۔ دنیا بھر میں اُس کا کوئی تقلید نہیں ہے۔

**ہندوستان** میں بہت بڑا اگر وہ مشرکوں اور بدعتیوں کا ہے۔ جو شرک اور بدعت کے  
کاموں کے سوا نماز نہیں پڑھتے۔ روزہ نہیں رکھتے۔ شراب تازیانیوں وغیرہ نشہ پیا کرتے ہیں۔ غرض  
جتنے کام امام صاحب نے منع فرمائے ہیں ہی کرتے ہیں۔ جو کوئی اُن کو منع کرتا ہے اُس سے لڑتے ہیں وہی  
پکے وہابی ہیں۔ عجب نہیں کہ شیعہ۔ نیچری۔ قادیانی۔ ملاکر تہتر فرتے انہیں کے اندر ہوں۔

(۱) حنفی وہ ہے جو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے قول و فعل کے موافق کام کرے۔ اپنے جس کام کو کیا تو  
یا جس کام کے کرنے کا حکم دیا ہو ضرور کرے۔ اور جس کام کو منع فرمایا ہو ہرگز نہ کرے۔ یہی حنفی سنی اور  
سنت جماعت ہیں۔ ایسے حنفی کو اگر کوئی وہابی کہے تو وہ خود وہابی ہے۔

(۱) وہابی وہ ہے جو امام صاحب کے قول و فعل پر نہ چلے۔ بلکہ جہول میں آوے وہی کرے۔ اور اپنے  
تین حنفی کہے۔ ایسے حنفی سے امام صاحب سخت بیزار ہیں۔

(۲) حنفی وہ ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کو معبود حقیقی جانے۔ اُسکے سوا کسی کو نہ پوجے۔ چھوٹے بڑے  
جو کام ہوں سب میں اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے۔ اور یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے۔ سب کے  
کاموں کو دیکھتا ہے۔ اُس سے کسی کا کوئی کام چھپا نہیں ہے۔ سب کے دل کی باتیں جانتا ہے۔ سات  
طبق زمین کے اندر اور اندھیرے میں جو چونی ہو اُسکو بھی دیکھتا ہے۔ سب کی مراویں جانتا۔ سنتا۔  
اور پوری کرتا ہے۔

(۳) وہابی وہ ہے جو مصیبت کے وقت پیروں۔ شہیدوں۔ اور بزرگوں کی سچی یا جھوٹی قبروں سے  
مدد چاہے۔ حاجتیں مانگے۔ اور یقین رکھے کہ وہ بزرگ اور شہید۔ میری مراویں۔ سنتے۔ جانتے۔ اور پوری  
کرتے ہیں۔ لڑکار۔ روزگار۔ تندرستی۔ وہی دیتے ہیں۔ چنانچہ بنارس میں شاہ طیب قدس سرہ قطب بنا کر



کے مزار پر ہزاروں عربیاں ایسی چٹکی لٹکی ہوئی ہیں۔

(۳۳) حنفی وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف خدا سے کم ہائی حضرت آدم علیہ السلام سے  
 عیسیٰ علیہ السلام تک جتنے پیغمبر ہوئے سب بڑھکر جانے۔ بقول مولانا عبدالعزیز صاحب مرحوم محدث  
 دہلوی یقین رکھے۔ بعد از خدا بزرگ توئی قبضہ منقصر اور اللہ تعالیٰ کا شکر یوں ادا کرے  
 یا رب تو کریمے و رسول تو کریم + صد شکر کہ ہستم میان دو کریم

اور یقین رکھے کہ کوئی آدمی کتنی ہی عبادت کرے پیغمبر کے رتبہ تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔  
 (۳۴) وہابی وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ سے بڑھکر جانے۔ اُٹھتے بیٹھتے جہاں  
 یا اللہ کہنا چاہیے وہاں یا رسول اللہ کہے جو شیخ کرے اسکو بڑا جانے۔

(۳۵) حنفی وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لیتے ہی یا سنتے ہی درود شریف ضرور  
 پڑھے۔

(۳۶) وہابی۔ وہ ہے جو آپ کا اسم مبارک شکر و درود شریف تو نہ پڑھے۔ مگر اذان میں اَشْهَدُ اَنْ  
 لاَّ اِلَهَ اِلَّا اللهُ۔ سنتے ہی اپنی انگلیاں چومنے لگے۔ و اگر درود شریف کے بدلے انگلیاں  
 چومنی ضروری جانتے ہیں تو ہر وقت جب آپ کا اسم گرامی لیں یا سنیں اپنی انگلیاں چوما کریں خدا  
 اذان ہی کے وقت کیوں چومتے ہیں اور مؤذن کیوں نہیں چومتا۔

(۳۷) حنفی وہ ہے جو یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہو۔ اسکے سوا کسی کا غیب کا علم نہیں ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہی غیب کی باتیں معلوم تھیں اور معلوم ہوتی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے  
 آپ کو فرشتوں کے ذریعہ سے بتا دیں۔ یا آپ کے دل میں ڈال دیں۔ اللہ تعالیٰ کے بے بتائے آپ  
 غیب کی بات نہیں جانتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ نہیں بتایا کہ قیامت کس روز آوے گی اس جیسے  
 آپ حضرت جبریل علیہ السلام کو نہیں بتا سکے۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر منافقوں نے ہتھ  
 لگائی تھی۔ اُن کی پاک مٹی کی فیر جب اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں دی تب آپ کو معلوم ہوئی جب تک  
 اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر نہیں دی تھی تب تک آپ کو برا غم تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غیب کا ثبوت قرآن و حدیث اور فقہ سے مدلل ثابت ہے۔ ان کے  
 اس ہدایت نامہ سے بھی ظاہر ہے جو سال گذشتہ میں شیخ احمد فادوم روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے



یا کہ خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے فرشتہ کے  
 مدیوہ سے خبر دی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کا حال دیکھو کہ ایک ہفتہ کے اندر نوے لاکھ آدمی  
 مرے۔ ایسے ستر ہزار ایمان دار باقی کا فرمے۔ کیونکہ انہوں نے نماز بالکل ترک کر دی۔ زکوٰۃ نہیں دیتے  
 چوری، چغلی، زنا، جھوٹی گواہی، سود خوری، دوسروں کا مال غصب کرنا، روزے نہ رکھنا، مساکین کو  
 خیرات نہ دینا، امر و نہی سے سرتابی کرنی، دنیا کی محبت آخرت سے زیادہ کرنی اختیار کی ہے۔ اس لیے  
 پہلی آمتوں کی طرح ان کی صورتیں بدلنی ضروری سمجھی جاتی ہیں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 التوا سے عذاب کی مہلت مانگی۔

اگر آپ عالم الغیب ہوتے تو اس ہایت نامہ میں یوں فرماتے کہ ہم اُمت کا حال خود دیکھتے یا  
 جانتے ہیں۔ فرشتہ کے ذریعہ سے خبر پانا نہ فرماتے۔

(۵) وہابی وہ ہے جو یہ یقین کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بغیر اللہ تعالیٰ کے بتائے  
 غیب کی باتیں معلوم تھیں۔ آپ قیامت کا دن جانتے تھے مگر نہیں بتایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی  
 پاک امی اللہ تعالیٰ کے بتانے سے پہلے جانتے تھے۔ نبی صاحبہ کا درجہ بڑھانے کی غرض سے چپ تھے۔

حق تو یہ ہے کہ جو مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے برابر غیب داں جانتے  
 وہ اُس عیسائی کی مانند ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا جانے۔ اور اُس شیعہ کے مانند جو  
 جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خلیفہ اول مانے۔ حالانکہ جن کا جو درجہ ہے اُن کو اسی درجہ کے مطابق  
 کہنے میں محبت، سچائی، اور ایمان کی سلامتی ہے۔

اس چودہ صدی قرب قیامت کے زمانہ میں بعض ایسے مولوی ہیں جو قرآن مجید اور حدیث  
 شریف کے خلاف کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ غیب داں نہیں ہے۔ بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 عالم الغیب ہیں۔ افسوس صد افسوس جب مولویوں کی یہ سمجھ ہے تب بے پڑھے پچاروں کا خدا ہی  
 حاکم ہے۔

(۶) حنفی وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو حاضر ناظر اور پکارنے والا نہ جانے۔ اُٹھتے بیٹھتے  
 یا اللہ کہے۔ جو کام کرے بسم اللہ کہہ کر شروع کرے۔

(۷) وہابی وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فریادس اور حاضر ناظر جانے اُٹھتے بیٹھتے یا رسول



کہے۔ یا پھر یا اے استاد کہہ کر کام شروع کرے۔ بیٹے شیعہ ہر کام میں یا علی پکارتے ہیں۔  
 (۷) حنفی وہ ہے جو سب بزرگان دین کو اچھا جانے ان کے کشف و کرامات کا قائل ہو مگر ان کو  
 غیب والے نہ جانے یقین رکھنے کہ میں قادر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو معلوم ہوتا ہے وہی بتاتے  
 ہیں۔ میں نے سنا تھا کہ مولانا فضل الرحمن صاحب مرحوم کی خدمت میں جو جاتا اس سے گھر کر  
 باتیں کرتے ہیں۔ میں اپنے گھر سے یہ کہہ چلا کہ اگر مجھ سے گھر کر کے فرماؤ نیگے تو میں واپس آؤنگا  
 مرید نہ ہوں گا۔ لیکن جب انکی خدمت میں پہنچا نہایت شفقت سے فرمایا۔ گریہوں میں کیوں تکلیف کی۔ میں نے  
 عرض کیا مجھ کو کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ گریہوں کی تسخیل کی وجہ سے فرصت تھی حاضر ہوا۔ جب تک  
 ان کی خدمت میں حاضر نہایت محبت سے باتیں کرتے رہے۔ یقیناً میرا کہنا آپ کو کشف سے معلوم  
 ہوا ہو گا۔ کرامت و دیگر جناب حاجی مولوی اماد اللہ صاحب مرحوم صاحب کرامت کی خدمت میں ایک  
 شخص گھر سے یہ کہہ آیا کہ میں کوئی کرامت دیکھوں گا تب مرید ہوں گا۔ جب خدمت میں پہنچا حاجی صاحب  
 مدوح نے اس سے پوچھا کیوں بھائی کرامت کوئی بھان تھی کا سوانگ ہو۔ وہ قائل ہو کر فوراً مرید ہو گیا  
 تنبیہ۔ بے نمازی سے اگر کوئی بات ایسی ظاہر ہوا سکو کرامت نہ جائیں۔

## اقسام کرامت تین ہیں

(۱) معجزہ وہ ہے جو پیغمبروں سے ظاہر ہو۔ جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ انگشت سے  
 چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔

(۲) کرامت وہ ہے جو اسلامی بزرگوں سے ظاہر ہو جیسے مولانا فضل الرحمن صاحب اور حاجی  
 اماد اللہ صاحب کی کرامتیں اوپر بیان ہوئیں۔

(۳) استدراج وہ ہے جو غیر اسلامیوں سے ظاہر ہو۔

(۴) وہابی وہ ہے جو ان بزرگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرح غیب والے جانے انکی قبروں کے حاجتیں  
 مانگے۔ جب اللہ تعالیٰ ان کی حاجتیں پوری کر دے تب یہ سمجھے کہ فلانی قبر سے میری حاجتیں پوری ہوئیں۔

(۵) حنفی وہ ہے جو نماز کسی وقت کی قصد ترک نہ کرے۔ اگر مجبوراً وقت پر نہ پڑھ سکے تو قصداً پڑھ لے  
 بلکہ پنج وقت کے سوا اگر فرصت ہو تہجد۔ اشراق۔ چاشت۔ آواہین۔ اور رمضان شریف میں تراویح ضرور پڑھے



(۸) وہابی وہی نہ کہی پڑے۔ کبھی نہ پڑے۔ ہاں بھرنہ پڑے مگر یقین رکھے کہ مرے ہی جنت  
لجھا دے گی۔

(۹) حنفی وہ ہے جو قبرستان میں اکثر جائے۔ تمام اہل قبور کو یوں سلام کرے **السَّلَامُ عَلَیْکُمْ**  
**یَا أَهْلَ الْقُبُورِ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآخِرِ** سورہ تبارک الذی یا الحمد اور چاروں قل۔ اور  
درود شریف اور کلمہ طیب پڑھ کر سب مردوں کی روح کو اُس کا ثواب بخشے۔ اپنی موت یا ذکر کے گناہوں  
توبہ کرے۔ اللہ تعالیٰ سے اپنی اور سب اہل قبور کی بخشش چاہے۔ مردوں سے کچھ نہ مانگے۔ اور خیال

کرے کہ ایک روز مجھ کو بھی قبر میں سونا ہوگا۔ رباعی

آخوش لحد میں جب کہ سونا ہوگا + جز خاک نہ عجیب نہ بچھونا ہوگا

آہ اُس تنہائی میں کون ہو گیا میں + ہم ہونگے اور اُس قبر کا کونا ہوگا

مگر عورتیں قبرستان میں ہرگز نہ جائیں۔ گھر بیٹھے جس مردے کی بخشش چاہیں اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

(۹) وہابی وہ ہے جو قبرستان میں میلانا مشاکرے۔ بابے بجواتے۔ رنڈی بخواتے۔ قبروں کا سجدہ

اور طواف کرے۔ یا گھڑوں میں پانی بھر کر سر پر رکھے۔ اور قبروں کے گرد پھیرے اُن گھڑوں کا نام لگا کر

شریف رکھے۔ اُس کے پانی کو آب زمزم سے بڑھ کر سمجھے۔ نعوذ باللہ معلوم ہوگا حشر میں پینا اس کا

اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو سیدھی راہ چلا دے۔ اور جہنم کے عذاب سے بچائے۔ آمین

(۱۰) حنفی وہ ہے جو مولود شریف کا بیان ضرور سناے اور اُسے اُسکو حین ایمان جانے جب تک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوتا رہے چپکا اُسے۔ اور درود شریف برابر پڑھتا رہے۔ مگر امام حنفی

کی طرح قرآن شریف اور حدیث شریف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثنا اور ولادت کے سچے

حالات بطور وعظ بیان کرے۔ جھوٹی جھوٹی من گڑھت باتیں نہ بیان کرے۔ جیسے غلام امام شہید مرحوم

نے لکھا ہے کہ سب صحابہ پھر واپس کے پیر پر گر پڑے اور کہا اے چرواہے تجھ کو ہمارے چرواہے

کی بھی کچھ خبر ہے۔ اُسے کہا میں نہیں جانتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ وہ چرواہا کا فریقا۔ کیونکہ آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں پہچانتا تھا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کی یہ شان نہیں تھی کہ کا فر چرواہے کے پیر پر سر رکھ دیتے۔

صحابہ کرام اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو سجدہ نہیں کرتے تھے۔

(۱۰) وہابی وہ ہے جو مولود شریف میں جھوٹی جھوٹی باتیں بیان کرے۔ سچی روایتوں سے



لطف دہائے خوش نہ ہو شر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہیں بت اور کہیں قسم کہے۔ لغو بالہذا وجہ  
 حنفی جہونی روایتوں کی مغل میں شریک نہ ہو اسکو ہندو سے بدتر جائے۔ اہل صورت نفرت کرے۔  
 (۱۱) حنفی وہ ہے جو ذکر ولادت شریف کی وقت قیام نہ کرے کیونکہ امام صاحب نے کبھی قیام کیا نہ قیام  
 کرنے کا حکم دیا۔ اسیوجہ سے ہندوستان کے علما سے وہی جناب شاہ ولی اللہ صاحب شاہ عبدالحق صاحب  
 شاہ عبدالغفر صاحب وغیرہم روزِ وفور نے جسے بڑھکر آج تک کوئی حنفی عالم نہیں ہوا کبھی نہ قیام کیا نہ قیام کر نیک حکم دیا۔  
 (۱۲) وہابی وہ ہے جو ذکر ولادت شریف پر ضرور قیام کرے اور قیام نہ کرنے والے حنفی کو ہندو سے بدتر  
 جائے جہاں تک بس چلے اذیت پہنچائے۔

(۱۳) حنفی وہ ہے جو سورہ آئہ کے آخر میں آمین ضرور کہے مگر امام ابوحنیفہ نے آمین آہستہ کہنے کا حکم دیا۔  
 اور ان کے شاگرد امام محمد نے فرمایا اتنی آواز سے کہے کہ پاس والا سُن لے۔ باقی تین اماموں۔ شافعی۔ مالکی۔  
 حنبلی نے زور سے آمین کہنے کا حکم دیا۔ غرض آمین کہنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل ہے۔ اسکو بڑا  
 نہ جانے۔ زور سے کہنے والے کو مسجد سے نہ نکالے۔ مکہ معظمہ میں گئے چار مصلے ہیں۔ اور مدینہ منورہ میں دو  
 مصلے ہیں۔ لیکن جس مصلے پر جو چاہتا ہو مل جلکر پڑھتا ہو۔ کوئی کسی سے لڑتا جھگڑتا نہیں۔ اسیوجہ سے  
 میں گو آمین آہستہ کہتا ہوں لیکن زور سے آمین کہنے والے کو نہ بڑا کہتا ہوں نہ کھدیرتا ہوں۔ بلکہ آمین  
 زور سے کہنے والے کے پیچھے پڑھ لیتا ہوں۔ میری نماز ایسی مضبوط ہو کہ آمین کی آواز سے نہیں ٹوٹتی  
 البتہ باجوں کی آواز سے ناقص ہو جاتی ہو۔ کیونکہ امام صاحب نے فرامیر کو حرام فرمایا ہے۔

(۱۴) وہابی وہ ہے جو آمین نہ آہستہ کہے نہ زور سے۔ لیکن زور سے آمین کہنے والے کو مسجد سے  
 نکال دے۔ یا آمین شکر خود بھاگ جائے۔ حالانکہ جب نماز پڑھنے میں برات کا باجہ بجے تب ان کی  
 نماز نہ جائے۔ مگر فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے سب نمازیوں کی نماز جاتی رہے۔  
 پرین عقل و دانش بیاید گریست۔ بھائیو انصاف کرو کہ آمین اگر لغو بالہ کوئی بُری بات ہوتی تو اسی کی نماز جاتی  
 جو کہتا ہو کیسے جاتی ہے اب کھلی آنکھوں سے اُصلاً کچھ نہیں پڑتا ہو سوچو۔ جبکہ مند جاو نیکی آنکھیں تب پڑیگا سیکو بوجھ  
 (۱۵) حنفی وہ ہے جو شادی بیاہ وخت نہ اور بسم اللہ وغیرہ کسی خوشی میں باجے نہ بجوائے۔ باجے گا جے  
 سے برات نہ نکالے۔ کیونکہ امام صاحب نے فرامیر کو بیت منع فرمایا ہو۔

(۱۶) وہابی وہ ہے جو باجے گا جے سے ضرور برات نکالے۔ میرا نہیں۔ رنڈیاں ضرور گواہے پخوانے۔ جو شرعی



بے باجے نلکے اُسکو جنازہ کہے۔ طرہ یہ ہو کہ تعزیه جسکو غم کہتے ہیں برات کی طرح باجے گا بے سے نکالے۔  
و حقیقت کا دعویٰ کرے۔ غرض امام صاحب جو کام منع فرمائیں اُسکو ضرور کرے۔ اور یقین رکھے کہ مرتے ہی جنت پہنچو گی۔  
(۱۴) حنفی وہ ہے جو تعزیه نہ بنا سکے نہ بنوائے۔ اُسکو سجدہ کرے۔ نہ اُسپر شربت میدہ چڑھائے۔ نہ  
اُسکے بنانے کا چندہ دے۔ نہ اُس کا میلاد کھنے جائے۔

(۱۴) وہابی۔ وہ ہو جو بانس یا کاٹھ یا رانگے وغیرہ کا تعزیه بنا سکے بنوائے۔ اُسکو سجدہ کرے۔ اُس پر  
شربت میدہ چڑھائے۔ رات بھر پوچے۔ جب تک اُسکی برات نکالے۔ اُسکی برات کو ابھتی۔ اونٹ۔ گھوڑے سے  
سجکر پانچوں باجے بجواتے ہوئے مدفن کی طرف بجاے۔ کم قیمت تعزیه گاڑ کر اُسکولات سے روندے۔  
میں قیمت تعزیه کے پھول وغیرہ گاڑ دے۔ تعزیه گھر پہ واپس لائے۔

میں تعزیه داروں کو چھتا ہوں کہ تعزیه درحقیقت کیا چیز ہے۔ یعنی جنازہ ہی یا روضہ۔ اگر جنازہ ہو تو اُس پر  
گنبد وغیرہ کیسا ہو۔ اور اُسکے اندر دو قبریں کیسی ہیں۔ اور اگر روضہ ہے تو پھر اُسکو کیوں دفن کرتے ہیں۔ اور اگر  
جنازہ یا روضہ ہو تو اُسکی برات دھوم دھام سے کیوں نکالتے ہیں۔ اگر یہ باجا باجتی ہو تو بتائیں ایسی برات اپنے کسی  
پیارے عزیز کے جنازہ میں بھی نکالی ہو یا اس طرح باجے بجواتے ہیں۔ سچ تو یہ ہو کہ یہ یزیدیوں کا کام ہو۔ وہ جناب  
امام حسین علیہ السلام کا سر مبارک نیشہ کہ کا خونٹہ خونٹا لیل فتح بجاتے ہوئے یزید کے پاس لے گئے  
سینوں کو چاہیے کہ یزیدیوں کا کام نہ کریں۔

تعزیه داروں کا مرشد ہے یزید کام اُس کا کرو یا اب بے مزید  
نام میں اُس کے مذاب شرمائے کھائے جس کا اُس کا گائے  
شیطان نے ایسا پردہ غفلت ڈال رکھا ہو کہ آدمی بُرے کاموں کو اچھا سمجھتا ہو۔ روپے خرچ کر کے گناہ مول لیتا  
شعوی۔ ہے شیطان دشمن اولاد آدم  
سکھاتا ہے وہی راوچہنم  
کسی کو بُت پرستی ہے سکھاتا  
کیسکو ہے وہ قبروں پر جھکاتا  
غرض اللہ سے دونوں کو روکا  
بھولا کر راہ جا خندق میں جھونکا

(۱۵) حنفی وہ ہے جو بقرعید کی نویں تاریخ کو عذرہ جانے۔ کیونکہ اُس روز حاجی لوگ میدان عرفات میں عصر کے  
وقت سے غروب آفتاب تک خلیہ بنتے اور ذکر اللہ کرتے ہیں۔ ثواب حج پاتے ہیں۔

(۱۵) وہابی وہ ہے جو شب برات کی تیر ہو میں تاریخ کا نام عذرہ رکھے۔ اُس روز اچھوتا حلو پکائے۔ کوہ



برتن میں سامنے رکھ کر کوئی سو نہ پڑے تب کسی کو کھلا دے۔ اور یقین کرے کہ آج اس سال کے مردے کو اگلے  
 برس کے مردوں میں ملا دیا جیسا ہندو تہ سوندھن کے دن اپنے اعتقاد میں نئے مرد کو اپنے مردوں کے ملا دیتے ہیں۔  
 (۱۶) حنفی وہ ہے جو شہرات کی چودھویں کو سو بیچ ڈوبے سے صبح تک جو ہو سکے خیرات کرے  
 نفیس پڑے۔ **اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ** کتنا جتنہ ہو سکے پڑے قبرستان میں جا کر  
 مردوں کے لیے بخشش کی دعا کرے۔ اسکی صبح کو روزہ رکھے۔

(۱۶) وہابی وہ ہے جو شہرات کی رات کو اچھوتا حلوا پکائے۔ زمین لپ کر کورے برتن میں رکھ کر  
 نام بنام مردوں کا فاتحہ کرے۔ عمدہ حلوا آپس میں کھالیں۔ فقیر محتاج کو روکھی روٹی یا چانول کا حلوا تھوڑا سا  
 دیدے۔ اور آتش بازیوں خوب پھوڑے۔

**شہرات** میں حلوا پکانے والے درحقیقت ہندوؤں کے پترکپش کی تقلید کرتے ہیں۔ اور خفیت کا  
 جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں۔ اور یہ قصہ مشہور کرتے ہیں کہ جب خواجہ اولیس قرنی رحمۃ اللہ علیہ عاشق  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دانت شہید  
 ہوئی خبر سنا کہ سب دانت توڑ ڈالے تب ان کے لئے آسمان سے گاڑی بھر حلوا اُترا۔ حالانکہ جنگ  
 احد ماہ عید سنہ تین ہجری میں ہوئی۔ عید کے دس مہینے کے بعد شہرات آتی ہے۔ بقول ان کے  
 دس مہینے کے بعد حلوا اُترا۔ بوجہ مثل مدے گھٹنا ٹوٹے سزا اس جھوٹ کی کچھ حد ہے۔ جھوٹے اللہ تعالیٰ  
 سے ڈریں۔ بروز قیامت کیا جواب دیں گے۔ خواجہ کو دنیا میں چھٹا تک حلوا بھی نہیں اُترا۔ مگر انشاء اللہ  
 عتق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے باعث جنت میں ہر طرح کی نعمتیں ملے گی۔

(۱۷) حنفی وہ ہے جو عشرہ مبشرہ یعنی حضرت ابو بکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ  
 حضرت زبیر، حضرت عبد الرحمن بن عوف، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن زید، حضرت  
 ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم کو قطعی جنتی کا یقین رکھے۔ کیونکہ ان کے جنتی ہونے کی خبر رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ ان کے سوا کسی صحابی اور بزرگ کو بے سند قطعی جنتی نہ کہے۔

(۱۷) وہابی وہ ہے جو اپنے مریدوں کو قطعی جنتی کہے۔ گو وہ مرید نماز روزے کا پابند نہ ہو۔ بلکہ شراب  
 ماری وغیرہ پیتا ہو۔ یا سود اور رشوت کی کمائی خود بھی کھاتا ہو۔ اور پیر جی کو بھی کھلاتا ہو۔

(۱۸) حنفی وہ ہے جو مردے کو ثواب پہنچانے کے واسطے جس روز چاہے کھانا یا میٹھا فی جھوکے

شہرات

۱۷

اسے اندر سالانہ

نہایت اہم و ضروری

دوست کے لئے واجب

ہرگز غرض نہ رکھنا

قطعی جنتی

چاہیے سوال



میتا جوں کو کھلاوے۔ اور قرآن شریف۔ اور کلمہ طیبہ۔ درود شریف وغیرہ پڑھ کر دعا کرے کہ  
یا اللہ اس کھانے اور پینے کا ثواب فلاں مرد کو ہو۔ اللہ تعالیٰ نیکی کا بدلہ ضائع نہیں کرتا۔

(۱۸) وہابی وہ ہے جو ہندوؤں کی طرح۔ چالیسواں۔ چہ ماہی۔ برسی کے نام سے کھانا یا شہابی  
برادری میں تقسیم کرے۔ اور کھائے۔ محتاج غریب کو روکھا سو کھا کھلائے یا کھدیرو۔ مرد کو نہ حق بدنام کرے۔

(۱۹) حنفی وہ ہے جو نشے کی کوئی چیز نہ پئے نہ کھائے۔ نہ لڑکوں کو قتل کیوقت بھاگ۔ نہ ٹھکانی کھلائے۔

(۱۹) وہابی وہ ہے جو نشے کی چیز شراب۔ ہاڑی افیون۔ بھانگ۔ گانجہ۔ چرس۔ سیندھی میں سے  
جو چاہے بے دھڑک پئے کھائے۔ اور قین رکھے کہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا۔

(۲۰) حنفی وہ ہے جو زنا بکاری نہ کرے۔ بلکہ عورت نامحرم کی طرف نہ دیکھے۔ اگر نگاہ پڑ جائے فوراً

ہٹائے بقول حسن گھر میں جب جائے تو کہ نیچی نگاہ نہ نیک بختوں کی یہی ہے رسم و راہ

(۲۰) وہابی وہ ہے جو ناکو گناہ اور عیب نہ جانے۔ علانیہ رٹھی کو زنا خواہ ناچنے کے واسطے

نہ کر رکھے۔ جو رو کو چھوڑ کر رٹھی کے یہاں پڑا رہے۔ بوڑھا ہو جائے زنا سے تو یہ نہ کرے۔ آخر

رٹھی کی گود میں پڑا پڑھ جائے۔

(۲۱) حنفی وہ ہے جو کسی بات کا وعدہ کرنا چاہے تو پہلے خوب سوچ لے۔ اگر پورا کر سکے تو وعدہ کرے

ورنہ صاف انکار کر دے۔

(۲۱) وہابی وہ ہے جو وعدے پر وعدے کیا کرے۔ پورا کرنے کی فکر نہ رکھے۔ وعدہ خلافی کی

پروا نہ کرے۔

(۲۲) حنفی وہ ہے جو خرید و فروخت میں ٹھیک تول ناپ کر دے۔ ٹھیک تول ناپ کر لے۔ گھلوا

نہ نہ لے۔ گھلوے کو سو د جانے۔

(۲۲) وہابی وہ ہے جو بیچنے میں کم تول ناپے۔ یا ڈنڈی مار دے۔ اور خریدنے میں سیر کی جگہ تو

رکھ دے۔ بے گھلوا سودا نہ لے۔

(۲۳) حنفی وہ ہے جو ہر ملک نصاب ہو کر وقت پر سخی کو زکوٰۃ دے۔ برکت حاصل کرے کیونکہ زکوٰۃ دینے

سے مال بڑھتا ہے۔ خیرات و زکوٰۃ دینے سے ایک کے بدلے دس بلکہ سات سو تک ملتا ہے بقول

سعدی **۵** زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضل مند را + چو باغبان بہر و بہتر دہانگور + **۵**



خدا کی راہ میں دینا ہے کھرا بھر لینا۔ اور دیکھ اُدھر داخل خزانہ ہوا  
(۲۳) وہابی وہ جو کتنا ہی مال رکھے خیرات اور زکوٰۃ کچھ نہ دے۔ قارون کی طرح زکوٰۃ دینے کو نقصا  
کھے۔ مرنے والے دنیا میں چھوڑ جائے۔ اُسکا بارگناہ سر پر لیجا جائے۔

(۲۴) حنفی وہ جو مقدار ہوتے ہی حج بیت اللہ کو جائے بکبہ شریفین کا طواف کرے اور حجر اسود کو بوسہ دے  
حرم شریف میں نماز پڑھے۔ اور یقین رکھے کہ حرم شریف میں نماز پڑھنے سے ایک رکعت پر لاکھ رکعت کا ثواب  
ملتا ہو۔ وہاں جن کاموں کے کرنا حکم ہو سب کرے۔ اور جو کام کرنے منع ہیں نہ کرے۔ سفر حج میں جس قدر ہو سکے  
خیرات کرے ایک بے لے لاکھ پائیگا جن مقاموں پر مقبول ہوتی ہیں وہاں اللہ تعالیٰ سے جو مراد چاہے مانگے۔  
گناہوں سے رو کر تو بہ کرے۔

(۲۵) وہابی وہ جو کتنا ہی بڑا مالدار ہو حج کو نہ جائے۔ اس فرستے کہ مال خرچ ہو جائیگا۔ یا بدلوٹ لینگے۔ یا سمندر میں ڈوب جائیگا  
یہ نہ سوچے کہ ایک روز سب مال و دولت چھوڑ کر مر جائیگا۔ حج نہ کرنا گناہ سر پر لیجا جائیگا۔

(۲۶) حنفی وہ جو مدینہ منورہ میں حج سے پہلے یا پیچھے تا امکان ضرور جائے بسجہ نبوی میں نمازیں پڑھے۔ اور  
یقین رکھے کہ ایک رکعت کا ثواب پچاس ہزار رکعت کے برابر ہے آپ کے روضہ اطہر کی جالی سے الگ کھڑا ہو کر آپ پر  
سلام اور دو شریف باد پڑھے۔ اور یقین رکھے کہ آپ اپنے مزار شریف میں زندہ تشریف رکھتے ہیں۔ ہمارا سلام و  
دو شریف خود سنتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔ ہر روز قیامت ہماری شفاعت فرمائینگے۔ آپ کے روضہ اطہر میں آپ کے  
ساتھ حضرت ابو بکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی قبریں ہیں۔ ان صاحبوں پر بھی سلام پڑھو۔ مدینہ منورہ کی قبرستان کا نام  
بنت البقیع ہے۔ اس میں بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور شہیدوں کے مزار ہیں۔ وہاں جا کر سب پر باقاعدہ سلام پڑھی کسی قبر کا  
نہ بوسہ نہ سجدہ کرے نہ طواف کرے۔ اسیر حرمہ کا فرار دور ہو وہاں گنج شہیدان ہے سب پر سلام و فاتحہ پڑھے۔

(۲۷) وہابی وہ جو مدینہ منورہ میں جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کو سجدہ کرے۔ اُنکی جالی کو چومے  
آپ اپنی جابتیں منگے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر جانے۔ وہاں جتنے مزار ہیں سب کو سجدہ کرے۔

(۲۸) حنفی وہ ہے جو ہمیشہ سچ بولے۔ کسی حالت میں جھوٹ نہ بولے۔ جھوٹے کو ذلیل و خوار اور بے اعتبار جانے  
اور یقین رکھے کہ جھوٹ سب گناہوں کی جڑ ہے۔ قسم سچی اور جھوٹی کچھ نہ کھائے۔ جب سچ پر بغیر قسم کھائے  
امتنان ہو تب مرنے والے کی قسم کھائے۔ دوسرے کسی کی قسم نہ کھائے۔

(۲۹) وہابی وہ ہے جو سچ کبھی نہ بولے۔ جھوٹ سچ میں بے دھڑک اللہ کی قسم کھائے۔ بلکہ سر



انکے اولاد اور جوانی کی قسم کھائے۔ بے قسم کھانے بات نہ کرے۔

(۲۷) حنفی وہ جو کسی کی وہ بڑائی جو اُس میں موجود ہو اُس کی پیٹھ پیچھے نہ بیان کرے۔ اسکو غیبت کہتے ہیں۔ غیبت کرنے والا اپنے مرے بھائی کا گوشت کھاتا ہے۔ اور جو بڑائی اُس میں نہ ہو اسے بیان کرے۔ وہ گنہگار ہے جیسے کوئی سپا اور پکا حنفی ہو۔ اسکو وہابی کہے۔ یہ غیبت سے بھی بڑا ہے۔

(۲۸) وہابی وہ جو ہر کس و ناکس کی غیبت کیا کرے۔ خدا سے ڈرے اپنے عیب کو عیب نہ جانے دوسرے عیب بے دیکھے خوب بیان کرے۔ بقول سعدی ۵ باہم عیب خویش تن بہر روز + درنگا پوسے عیب اصحابی

(۲۸) حنفی وہ جو کسی کو گالی نہ دے بد و عائد کرے۔ خصوصاً جو پڑھا لکھا مولوی کہلاتا ہو وہ ہرگز نہ سے گالی نہ نکالے۔ کیونکہ گالی کبھی جاہلوں و ریلوں کا کام ہے جو علم کی شرافت حاصل ہونے پر بھی گالی کبھی اپنے باپ دادا کی رسم نہ چھوڑے۔ تو اسکو جاہل سے بدتر جانے۔ بقول سعدی رحمۃ اللہ علیہ ۵ علم چنداں کہ بیشتر خوانی + چوں عمل در تونیت نادانی + نہ محقق بود نہ دانشمند چار پاسے بروکتا بے چند + اُن تہی مغز را چہ علم و خبر + کہ برو ہنرم است یا دفتر جو مولوی و غظ میں گالی بکے۔ لعن ملعن کرے۔ اُسکے وعظ میں نہ جائے۔ بقول سعدی یقین رکھے ۵ او خویش تن گم است کہ را رہبری کند۔ یعنی وہ خود راہ بھولا ہوا ہے۔ کسکو راہ بتائے گا۔

(۲۸) وہابی وہ جو کافروں اور ریلوں کی طرح ہر بات میں گالی بکے۔ خدا سے ڈرے نہ آدمیوں سے شرم کرے۔ اُسکی کوئی بات لعن ملعن سے خالی نہ ہو۔ جاہل لوگ ایسے پھکڑ بکنے والے نولیوں کی تعریف کر کے انکو پاؤں کی طرح پھولا دیتے ہیں۔ اُن کے دل سے ہر پُرس قیامت بھولا دیتے ہیں۔ خدا کی پناہ۔ سعدی علیہ السلام فرماتے ہیں ۵ در اں روز کہ فعل پر سند و قول + اَلوالعزم راتن بلرز و زہول بجائے کہ دہشت خور ندان بیا + تو عذر گنہ را چہ واری بیا

(۲۹) حنفی وہ جو کسی مسلمان اور پڑوسیوں کو نہ ستائے جہانک ہو سکے اُن کو راحت پہنچائے۔

(۲۹) وہابی وہ ہے جو مسلمان اور پڑوسیوں کو ضرورت سے تمام کان اُکو محلہ میں رہنا دشوار کر دے۔

(۳۰) حنفی وہ جو اپنی جوڑو بچوں کو مقدور بھر آرام سے رکھے جو آپ کہائے اُن کو کھلائے۔ جو آپ پئے اُنکو پیلائے۔ دو جوڑو والد دونوں کا حق کھانے پینے شب ناشی میں برابر رکھے۔ کسی پر جبر نہ کرے۔

(۳۰) وہابی وہ جو اپنی جوڑو بچوں کو جہانک ہوتا ہے۔ خود اچھا کھانا کھائے۔ عمدہ کپڑے پہنے



مقرر ہوتے ہوئے جو روئے کو اس کا سوکھا دے۔ یا جو کار کے کپڑے پٹے پرانے پٹنا سے  
 خوب کھلائے پٹنا سے۔ دو جو روئے ہوں تو ایک کی طرف جھک جائے۔ دوسری کو کچھ نہ پوچھے۔ سمجھے۔  
 نیامت پرش نہ ہوگی۔ اور کہے۔ اب تو آرام سے گزرتی ہے۔ عاقبت کی خبر خدا جانے۔  
 (۳۱) حنفی وہ جو ڈاڑھی کم سے کم چار انگل تک بڑھائے۔ اور مونچھیں گٹھائے۔ لبے اوپر رکھے۔  
 (۳۲) وہابی وہ جو ڈاڑھی منڈواے یا خنصری کرے۔ یا گلہ چھار رکھے۔ مونچھیں بڑھائے۔  
 (۳۳) حنفی وہ جو سر کا بال بالکل منڈواے۔ یا چھوٹا کرے۔ یا کان کی لوت تک بڑھائے نہ خط بنو اے  
 نیچو کی رکھے۔

(۳۴) وہابی وہ جو خط یا چولہا بنو اے۔ لڑکے کے سر پر ہندوؤں کی طرح غازی میاں یا امام حسین  
 وغیرہ کی منبت کی چوڑی رکھے۔

(۳۵) حنفی وہ جو بیجاہ ٹخنے سے اوپر رکھے۔ ٹخنہ نہ ڈھانکے۔

(۳۶) وہابی وہ ہے جو بیجاہ تانیا پینے کو ٹخنہ بلکہ جو توں کو ڈھکار رکھے۔

(۳۷) حنفی وہ ہے جو مسلمانوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے دوسرا مسلمان جواب میں علیکم  
 ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے۔ دونوں تین تین نیکیاں پائیں۔

(۳۸) وہابی وہ جو مسلمان اور غیر مسلمان سب کو بندگی۔ آداب۔ کورنش۔ تسلیم کرے۔ ثواب محروم نہ ہو۔

(۳۹) حنفی وہ جو سب اسلامی کلمہ گو کو مسلمان گنے۔ مسلوں کے اختلاف سے کسی کلمہ گو کو کافر نہ کہے۔ دنیا

میں ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا معین و مددگار اور پھر دوسرے کو شیعوں۔ قادیانی۔ نیچری ہی کیوں نہ ہوں۔ اسکی

نجابت اور غیر نجابت کا فیصلہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑے اور سوئے کہ ہندو باوجودیکہ ۳۲ کروڑ دیوتا یعنی خدا کے

اقبال ہیں۔ کوئی کسی دیوتا کو پوجتا ہے کوئی کیسکو تاہم آپس میں کوئی کسی سے نہیں لڑتا۔ باہم دودھ چینی کی طرح

مے رہتے ہیں مسلمان ایک خدا کے ماننے والے کیوں نہ ایک رہیں اور باہم اتفاق نہ رکھیں۔

(۴۰) وہابی وہ جو اپنے خیال کے خلاف والے اسلامی کلمہ گو کو مسلمان نہ جانے اسکے ساتھ دشمنی رکھے۔ اور جہان تک

بس چپے اسکو ذیت پہنچائے۔ اور دوسری قوموں سے محبت کرے۔ مسلمانوں سے نفرت رکھے۔

التماس مؤلف و خاتمہ کتاب ہذا

الحمد للہ علی ما ساندہ کہ میں نے بفضل الہی سے آج تک جو بیس کتابیں لکھیں انہیں سے اکثر چھپ کر ہاتھوں ہاتھ